سوال

(43) نماز میں دیکھ کر قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو آدمی سورة فاتحہ یا قرآن کی دیگر آیات زبانی نہ پڑھ سکتا ہو، اسے کیا کرنا چاہیے، کیا وہ قرآن دیکھ کر پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: جو آدمی سورة فاتحہ زبانی نہ پڑھ سکتا ہو اسے چاہیے کہ وہ دوران نماز تسبیح و تہلیل کرتا رہے اور جب تک سورة فاتحہ یاد نہ ہوسکے وہ اسی پر اکتفا کرتا رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز سکھائی اور فرمایا کہ اگر تمہیں قرآن کا کچھ حصہ یاد ہے تو اسے نماز میں پڑھو بصورت دیگر الحمد اللہ، اللہ اکبر، اور لا الٰہ الا اللہ پڑھتے رہو پھر رکوع میں چلے جاؤ۔ [1]

اسی طرح ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن میں سے کچھ بھی یاد نہیں ہے لہٰذا آپ مجھے وہ چیز سکھا دیں جو مجھے کافی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ، واللہ اکبر اور لاحول ولا قوة الا باللہ کہتے رہو۔ [2] لیکن ہمیشہ کے لیے ان کلمات پر اکتفا کرنا صحیح نہیں ہے۔ ناخواندہ شخص کو چاہیے کہ وہ فاتحہ سیکھنا شروع کر دے جب تک یاد نہ ہو وہ ان کلمات کو دورانِ نماز پڑھتا رہے، اسی طرح اگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہے تو دورانِ نماز قرآن دیکھ کر پڑھنا بھی جائز ہے لیکن اس پر دوام اختیار کرنا درست نہیں ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام دیکھ کر قرآن پڑھتا اور امامت کراتا تھا۔ [3]

---

[1] بیہقی، ص ۱۰۲، ج ۲۔

[2] ابوداؤد، الصلوۃ : ۸۳۲۔

[3] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب نمبر ۵۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:79

محدث فتویٰ